امت میں یہود و نصاریٰ کی پیروی ہو کر رہنی ہے

تاہم... باوجود اس کے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہود و نصاریٰ کا راستہ اختیار کرنے سے متنبہ فرما رکھا ہے، اُس کی قضاء کو بہر حال پورا ہونا تھا۔ یعنی خدا کی وہ قضاء جو اُس کے ازلی علم میں تھی اور جس کی پیشگی خبر ہمیں رسول اللہ ﷺ کی حدیث کے ذریعے باقاعدہ مل چکی ہے۔ یہ صحیحین کی حدیث ہے:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: «**لَتَتْبَعُنَّ سَنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، شِبْرًا شِبْرًا وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ، حَتَّى لَوْ دَخَلُوا جُحْرَ ضَبٍّ تَبِعْتُمُوهُمْ**» ، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اليَهُودُ وَالنَّصَارَى؟ قَالَ: «**فَمَنْ**»[1]

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

ضرور بضرور تم اپنوں سے پہلوں کی سنتوں پر چلو گے، بالشت بالشت، گز گز (فرق نہ ہو گا)۔ یہاں تک کہ اگر وہ کسی سانڈے کے بل میں گھسے ہوں گے تو (وہاں بھی) تم ان کے پیچھے جاؤ گے۔

ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول کیا یہود و نصاریٰ مراد ہیں؟

فرمایا:

تو اور کون؟

---

1 **صحیح بخاری:** كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة، بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَتَتْبَعُنَّ سَنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ». رقم الحديث: 7320.

صحیح مسلم: كتاب العلم، بَابُ اتِّبَاعِ سُنَنِ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى. رقم الحديث: 2669.

جبکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں روایت کیا:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: «**لاَ تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَأْخُذَ أُمَّتِي بِأَخْذِ القُرُونِ قَبْلَهَا، شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ**»، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَفَارِسَ وَالرُّومِ؟ فَقَالَ: «**وَمَنِ النَّاسُ إِلَّا أُولَئِكَ**»

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے، روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے، فرمایا:

قیامت قائم نہ ہوگی جب تک میری امت اپنے سے پہلی قوموں کے راستے پر نہ چل پڑے، بالشت بہ بالشت اور گز بہ گز۔

عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول! کیا فارس اور روم کی طرح؟

فرمایا:

تو لوگ کون ہیں ان کے علاوہ؟

چنانچہ ان دونوں حدیثوں کو سامنے رکھیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کی بابت ایک نہیں تو دو باتوں کی پیشین گوئی فرمائی:

۱) یہاں یہود و نصاریٰ کی رِیس ہونے لگے گی، یعنی اہل کتاب۔

۲) یہاں فارس اور روم کی رِیس ہونے لگے گی، یعنی اعاجم۔

جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اُن کی رِیس کرنے سے بھی منع فرماتے اور اِن کی رِیس کرنے سے بھی۔

(کتاب کا صفحہ 69،68)